

تاجکستان

لندن ۹ اگست - ایک بے خبری دہائی
 سرکاری اعلان منظر ہے کہ ہمارے سپاہیوں
 نے کہیں سلسلی میں سے کے علاقے میں شاک ہو کر
 مردانہ گھر سے پانی میں سے گدہ کر رہا کر لیا اور
 آسٹریلیا کی ایک جڑ میں ہوئی ہوگی پر حملہ کیا اور کچھ
 آسٹریلیائی کرٹیکوں سے ہلاک کر دیا اور باقیوں
 کو گرفتار کر لیا۔ جاری آسٹریلیائی کے کوہیل کی
 سمت ایک حملہ سپاہی کر دیا۔ ہم نے زور زور کے
 مشرق کی طرف رشتہ توڑ کر پھینک دیا اور ۵۰
 قیدی گرفتار کر لئے۔ دشمن نے ایران کے جنوب مغرب
 کی طرف سراحات ہو کر لیا اور کوڑا ہنس پر قبضہ کر لیا
 دشمن نے سیرت کے جنوب کی طرف ایک ریل کے بعد
 تین فرادہ قبضہ کر لیا۔ اور ہر کپڑے کی سمت ہاتھ
 کے باعث مشرق کی طرف سپاہی ہر گھٹے دشمن نے
 ہمارے قبضہ کر لیا۔ ہماری سپاہ نے علاقہ کر لیا۔
 کسپاں میں کامیاب ملے گئے۔ اور دشمن کے پیہر لیا
 سپاہیوں کو شینو کے نوچہ ہلاک کر دیا ہے۔

لندن ۹ اگست - ایک بے خبری دہائی
 سرکاری اعلان منظر ہے کہ ہم نے کسپاں کے
 شمال کی طرف مدد کیا۔ ۱۱۔ دشمن کو زور زور کے مشرق
 کنارے سے لٹکا دیا۔ اور ۳۰ قیدی گرفتار کر لئے۔
 ہم نے دشمن کو کسپاں کے جنوب کی طرف چھوڑ کر
 اور نہ ہو کہ وہ سنی سے سپاہی کر دیا۔ ہم نے پریش
 پر کے پلوں کو آزاد دینے کے بعد زور زور کو قلعہ کر لیا

دشمن نے زور زور سے چاکو بول دیا۔ اور ہمارے
 قبضہ کر لیا۔ ہمارے سپاہی کپڑے کے شمال مشرق
 کی طرف دشمن کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں۔ دشمن نے
 میدان کو لے کر اپنا پر مقام پر لے کر قبضہ کر لیا ہے۔
 لندن ۹ اگست - ایک انگریزی کیلنگ منظر
 ہے کہ اسپرٹس کپس ہمارے شمال اور جنوب کی طرف
 سخت گولہ باری ہوئی رہی۔ دشمن نے حملہ کر کے ایک
 پتھر چالے کر ہمارے مقابلے کے حملوں سے فرار کر
 اپنے کال دیا۔ اور ہمارے کچھ قیدی گرفتار کر لئے۔ دشمن کے
 گے دوسری جگہ میں کامیاب ہوئے۔ کیلنگ کے جنوب
 کی طرف ہمارے آسٹریلیائی نے ان کے حملے روکے۔

لندن ۹ اگست - ۱۰۔ دشمن نے ایلیک پر صبح
 کے وقت سخت حملہ کیا۔ خود کاک مشاہیر پر کینیڈین نے
 جنوب کی جانب پیٹ اور یونین کی طرف اپنی جگہ پائی
 جس سے ہر پلٹس کی طرف ۲۰۰ فوٹ کے فاصلے تک جہ
 گئے۔ اور دشمن نے اپنی فرائٹ پر حملے کے وہ بھی سب
 کامیاب بن گئے۔ جرمن نے قسمان بیت چا تھا۔

ہوئی آت کامنز میں مسرہ پر پتے بیان کیا
 کہ بھائی اور جرمن نے ریل کے قیدیوں کے بارے
 میں نے کریں کہ ان کے علاقے کے لئے لائن ڈاکٹر
 مہیا کرے جائیں۔ اور تریب کے غیر جانب دار ملک میں
 رکھا جاد سے۔ اور جرمن مریضوں کی حالت خراب ہے
 ان کو سوسٹریلیائی سے ولایت صیغہ جاد سے حال
 نشہ میں سات سزا پانچ سر ہار اور دشمن انگریز لیا
 اور چینی کے سپاہیوں کو نظر بند کر دیا جاد سے اسی
 طرح ۹ ہزار پانچ سو افغان اور دشمن کینیڈین انگریز
 ہمارے قیدیوں میں رہے ہیں۔ ان کو بھی درمیں
 نظر بند رکھا جاد سے ایکس اور غیر جانب دار میں کما
 جاد سے ہالڈ کے دو ہزار معمولی قیدیوں کا اور
 خصوصاً بیادوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ نظر بند ہی
 کاروں نے لے کر ان کو ایک کیلنگ حملہ کر رہا ہے۔

نہایت کم تیار دینی بجائے کی معمولی خوش
 کی سزا ایک دن کی تھیہ اور ہمارے بجائے کی خوش
 کی سزا چھ ادا کر دیا ہے۔ تمام سزائیں جو ایک
 قیدی کے بارے میں ہیں گئی گئی گئی کو ختم ہو چکی ہیں
 تمام سزائیں جو کہ فرقہ اور آدمی جال میں رہ رہے
 ختم کر دی جا رہی ہیں۔ اور تھیہ و کرکس آدمی کو سزا
 ایک ماہ کا نوٹس دے کر بجا دی گئی۔ اس کے علاوہ
 جو سزائیں قیدیوں کے لئے تجویز ہیں وہ صلح نامہ
 روک دی جا رہی ہیں۔

روس میں جنگ کی کیفیت
 جرمن نے ہمارے سرکاری اطلاع ہے کہ ہمارے
 توپ خانہ نے اس جنگ کی کچھ حصہ بند کر دیا ہے
 روسیوں نے سسنگن کے جنوب کی طرف ہمارے لائن
 میں کر دیا تھا۔ اور روسیوں کو سپاہیوں نے کر لیا
 کیا۔ اس سے ہمارے قریب تمام باسین پر پھیل گئیں
 ہمارے ہاتھ میں گئی سخت ریل کے بعد ہم نے
 اور زور کی مشرقی پٹریاں لے لیں۔ اور کوشاک
 تلاش۔ اور تھیہ اور تھیہ میں پر قبضہ کر لیا۔ نیسٹ کے
 شمال میں ہمارے ریل کے باعث وہ انکار کے
 جنوب میں ہمارے پٹریاں کاروں فرسٹ کر دے ہرے
 گئے۔ دوسری فوج غیر زور کی سمت پیچھے ہٹ رہا
 ہے۔ ہر ہلاک وہاں کی سپاہیوں پر سے ہمارے حملے
 روسیوں کو ہٹا دیا۔

لندن ۹ اگست - روس کا بے خبری دہائی
 منظر ہے کہ زور زور کے شمال مشرق کی طرف
 کی فوج کے ساتھ پر ہم نے قبضہ کر لیا۔ ہم نے
 دشمن کو ہٹا دیا۔ دوسرے اور سزائیں تک پیچھے ہٹا دیا
 اس کے بعد ہم اپنی اصل پڑائیں تک چلے آئے دشمن
 نے ہم کو زور زور کا سپاہی کر دیا اور ماٹو اور جاپ
 کاروں نے لے کر ان کو ایک کیلنگ حملہ کر رہا ہے۔

مذہب ثالث

اعتراض

روح القدس اپنی جہیل ایک تسنوم یعنی حصہ
ایک ایجنہ جو چاہو ہو کہ وہ باپ یعنی خدا ایک تسنوم مثلاً
حضرت عیسیٰ ایک تسنوم ہو ایک تسنوم خدا پھر
تینوں مذکور ایک خدا تین خدا اور یہ بالکل محال
مقل ہے کیونکہ ہر ایک انسان اپنی فطرت کی وجہ
سے یہ جان سکتا ہے کہ تینوں چیزیں اپنے وجود
اور نقص اور تعالیٰ میں مستقل ہیں یا نہیں اگر
ہیں تین خدا ہونے میں کیا کلام ہے پھر ایک
کہ گناہ چھوڑ سنی ہو اور اگر نہیں پھر ہر ایک کو خدا بنا
اور ان کی جہنم محض لغت ہے اور ان اجزائے غیر
مستقل سے جو مرکب ہے اس کا کیا نام ہے وہ
خدا ہے یا نہیں اگر ہے تو وہ خدا مستقل پھر بھی
ماستہ پڑے ایک تو یہ کہ جو مرکب ہے وہ مستقل
اس جو اس مجموعہ کا جزو نہ ہوگی ہے اگر کہہ کہ جو
کا اس باپ ہے نیز پھر عین تسنوم کہاں باکہ وہ
میں گے ایک بیٹا اور روح القدس

اجیب یہ ساروں کا یہ عقیدہ کہ تینوں
ہے کہ روح القدس ایک تسنوم ہے لیکن روح القدس
کو جہیل اور تسنوم کو جزو یا حصہ یا کڑا تو نہ مانا مقصود
کی سن گھڑت تعبیر ہے اور اس طرح یہ دیگر فتنیں
یعنی تین خدا اور پھر تینوں مذکور ایک خدا تینوں مستقل
خدا یا اجزائے غیر مستقل مجموعہ مرکب باپ مجموعہ کا
جزو نہ ہوگی مجموعہ کا نام باپ وغیرہ بھی محض لغت و تافہ
گھڑنے کی غرض پر مبنی ہیں اصل مفہوم مسند
تثلیث فی التوحید سے یہ تمام فتنیں خارج ہیں
اعتراض کی طرح انداز ہی کے لئے عموماً اعتراض

نے بھی سبھی عقیدہ کو بھڑکائیں کیا ہے اور اسے
بنا فاسد علی فاسد کا مصداق بنالیا ہے اعتراض
یہ سبھی عقیدہ کے نام سے اور کئی ایک تشاد و تشاکس
عقاید ترمیم کر رہے لیکن یہ غیر مستقل بیان ہیں
صحیح و مستقل سبھی عقیدہ کے کوسوں دور ہیں
لاذکر سبھیوں کی کتب مقدسہ و کتب عقاید میں مذکور
ہے اگر اعتراض کے نزدیک تینوں میں کو ایک خدا ہو
حال عقل ہے تو اس سے مسئلہ تثلیث فی التوحید
کا ابطال کیسے ثابت ہوا؟ ہمیں خدا اس سے ملکہ
یا خدا کے بننے کے متعلق نہیں بلکہ واحد و غیر
مرکب خدا کے ماستے واسطے ہیں اور اس واحد
میں تثلیث کراستے ہیں ہمارے عقائد میں کے
اکثر اعتراضات کی بنیاد یہی لفظ نہیں ہے کہ دو تین
علی حدہ خدا تصور کر کے کہ ان میں وحدت جہلی یا زکی
کے طور پر کسی جزو مشترکہ یا ان تینوں کے مرکب کو
تثلیث فی التوحید کا صحیح مفہوم نہیں کر لیتے ہیں عموماً
اس کا صحیح مفہوم نہیں کہ تین خداؤں میں یا کسی
مجانست و منافقت ہے بلکہ تینوں کا مجموعہ یا مرکب
یا کہ خدا ہے بلکہ یہ ہے کہ واجب تعالیٰ میں اشکاک
وغیر مرکب ذات ہے جس میں قائم کی تثلیث ہے
اس کی ذات متجزو ہونے سے متبرک ہے اور قائم
مرکب ہونے سے پاک اگر معترضین یہاں سلفین
واجب ہشیاں یا ایک مرکب خدا فرض کر کے
ایک ایسی سبب و دلیل ذات کہ تثلیث فی التوحید
کا مدلول سمجھیں جو تجزیہ و ترکیب کے عوارض سے
پاک ہو اور اس کے اعلان میں تثلیث قائم ہو
تو سب اعتراضات باطل ہوجاتے ہیں اس کے لئے
نہ اجزائے مستقلہ وغیرہ مستقل کی حاجت نہیں ہے اور
جمع و ترکیب کی ضرورت ہے

اعتراض

کے تین قائم ہیں باپ بیٹا روح القدس اگر
تینوں میں کوئی ایک اور تیسرے تینوں قائم نہ ہوئے
مرث ایک ہوا اور اگر باپ و بیٹا نہ تھے تو وہ اسلئے
صفت ہے یا اولیٰ اور یہ ہر دو صفت کا مجموعہ
نقص ہے اور ایک تسنوم میں بھی دوئے صفت
کا ہر الوہیت کا نقص ہے

اجیب باپ و بیٹا کو علویٰ و زلیٰ سے
قائم بنانا عرض کی سخت بھول ہے مگر ہر ایک
علیٰ یا اولیٰ صفت ہی ضرور ہر خود اعلىٰ و اولیٰ
صفت میں تباہ کس مرے ہوگا اگر یہ صحیح عرض
کر یا ہوا سے تو لا محالہ موجودات کے جیسا افراد کی
تیز کے لئے انحصار علیٰ و اولیٰ و سکا ہوں گے
اور چونکہ وہ عالی و اولیٰ میں کثیر ہوں گے اس
لئے ان میں پھر ہی کلام ہوگا اور یہ سلسلہ بے انتہا
ہوگا حتیٰ کہ تسلسل لازماً آئے گا

پھر مستحق کا انحصار علیٰ و اولیٰ میں بھی
بالکل ہے کیونکہ اگر ہر صفت علویت یا ذاتیت سے
شخص ہر تر اس صفت کی یہ صفت (علویت یا
ذاتیت) بھی انفرادی یا اولیٰ ہی ہوگی پھر علیٰ
یا اولیٰ صفت میں بالحدوث ایک اور علویت یا
ذاتیت سے شخص ہوگی اور وہ بھی علیٰ یا اولیٰ
ہوگی اس طرح یہ سلسلہ لاقتناہ ہوگا ستارہ تسلسل
ہوگا نیز اگر فتنیں علیٰ و اولیٰ میں ہی منحصر ہیں
تو ذات واجب تعالیٰ میں رکھنا تو مشہد استحقاق صحت
تو صد ہوگی کیونکہ اس کی صفیں متعدد ہیں
اور تعدد و تمیز کر پاتا ہے اور چونکہ باپ و بیٹا علیٰ
یا اولیٰ صفت ہی ہوگی اس لئے یہ ہر دو صفت
کا مجموعہ ناقص ہے اور ایک (صفت) میں ہی اولیٰ
صفت کا ہر الوہیت کا نقص ہے

سو یہ عرض معترض کی نادرستی پر مبنی ہے

0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30

اور نور افشاں نے سن سنا ہوں اور اس بات سے
 شادمان ہو سکتا ہوں کہ طاقت اور غریبوں کی سب
 تیری کما طرف سے میں اور ساری دنیا پر آشکار
 کر کے ہوں کہ تو کیا اچھا ایک ہے۔ لیکن میں نے
 اپنی نفس مرع سے سنا ہوں مجھ کو عرف آستانہ
 اپنی فتنہ جتنا میری رہی غوراک کے لئے کافی
 ہے۔ اور وہ کہہ دیتے کہ میرے پاس کیا ہے
 اور ایک نے غایت میں ملانہ آوازیں جواب
 دیا ہیں مجھ کو استعمال کر سکتا ہوں۔ اگر تو چاہے
 میں خوش سے تجھے اور تیری فحشوں کو کاٹے ڈانٹتا
 جس سے کہ تو شگاہ اور پتہ میرا سے میری تجھ کو
 اس مسعدہ گھر سے اور تجھوں کے وہ بیان سید
 آشکار سے ہوا تھا۔ اور مجھ کو ایک اور زمانہ پیدائشی
 کے کنارے سے ہوا تھا یہاں چکا کہ اس شہر کا جو
 تجھ سے بہت سے کاموں سے صرف وہاں پر گھاس
 اور مہلتا ہوں اور اس کے کنارے آگے ہوئے ہونگے
 اس اندیش میں اور دلیر جان کو کچھ استعمال کرو گا
 گینا۔ مجھ سے ملکا دلوں کو جو کہ تھا سے دل میں
 میں ایک کام کر کے کاٹے ڈانٹا ہوں ہے۔ تو شک
 تھا ہر سے دل میں ایک کھلا۔ سستہ ہوا سے
 جس میں سے میرا نہ کی بجائیں پانی پیتے تھے
 اور اتم کچھ ہر کو تو میرا نہ گئے تھے نہ اس میرے
 اپنے وقت تو وہ مر گیا لیکن میرا نہ گئی لاش اپنی
 تجھ میں سے ازادی سے اور گھانا میرا نہ تیری
 غریبوں کی بے شک ہائی رنگی راج سے لیکر
 کوئی تیری غریبوں کی اتنا زاری کا خیال نہ کر بجا
 لیکن بہت سے لوگ تجھ کو اس زندہ کی کچھ
 سے پانی پیتے تھے جو کہ تھا سے زہر سے ان ایک
 ازادی سے پھر بچا۔ یہ سچ ہے وہ غایت تھا جس بہت
 بہت خیال نہیں کر چکے۔ لیکن کیا وہ تیرے ہر کار

برکت نہ دینگے جس نے ان کو اپنی تیرے سیکے
 سے دیا۔ میرے وقت کیا تم اس کام کے لئے
 رضا مند ہو
 اور اس کا جواب سننے کے لئے میں نے اپنے
 سانس کو روکا۔ اس نے کہا میرے ایک چوکھ میرا
 اور چوکھ میں ہوں وہ سب تیری طرف سے ہے۔ اگرچہ
 نے تجھ کو میری شہادت ہے تیریں خوشی اور غنا سنی
 سے اپنی ہائی تجھ کو روکا۔ اگر وہ میرے سے سننے سے
 تو اپنے غنا پانی کا وہ دن ایک چوکھ کے تیریں سننے
 کے لئے سنا مند جس میں تیری ہیں۔ میرے ایک
 مجھ کو لئے اور اپنے لئے استعمال کر (اپنی دانش)
 مشورہ ہے غایت اللہ۔ پتہ اور حقا

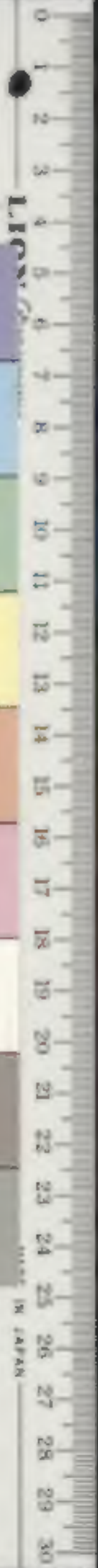
اعتبار ہائے من کے مشہور کرتے ہیں۔ مناسب
 فریہ ہوتا کہ اگر کسی غریب کی مثال ہوتی۔ تو یہ ہے
 بھائی سے کہتے یہ مناسب بات نہیں۔ آپ یہاں
 نہیں۔ لیکن یہ ترتیب بہ غریت ایک ہو گیا سچی
 فتنہ اس پر توہ کر چکے۔ درجیل غمروں کے منہ پر
 دو چار تھپڑ رسید کر چکے تاکہ دوسروں کو جرت ہو
 ہوں ان جیسا تو چاہتے ہو کہ ایک تمہارے
 ساتھ کریں کیا تو ہی اوروں کے ساتھ دوسرا ہی
 کرو گے۔ سب کر ایک آگے سے بچو گے
 اتم ایک بھائی۔

لطیف

کچھ میں کہ خبر غیاب مبارک ہو نہایت سنگ
 کی ایک آنکھ تھی۔ مگر کس کی ہال تھی کہ اس کو کا
 کہہ تھے کسی سردار سے ایک مراسی سے کہا
 کہ اگر تر نہایت سنگ کے کو کا ایک تو وہ ہزار روپیہ
 دے گا۔ ایک دہا۔ لگا تھا۔ اور وہ سردار بھی جیتھا تھا
 کہ وہی مراسی آواز مبارک کر کہیں دے گا
 کچھ لگا۔
 تیری آواز سنگ کشی اور قسمت دے
 تجھ کو تجھ کو کن سلام لکھتا تو
 کیا ہے کسی یہ صاحبین بھائی کہ اس حق خوش
 کر سکتے ہیں۔ مطلب بدو۔

کوٹ گروہ ضلع شملہ

تاریخ ۸ دسمبر ۱۹۱۰ء شملہ ایک خط افشاں
 ہندو شش پانچویں سکول کے ایک وسیع کرے
 میں ہر کہ استنباط کے مندرج سے آراستہ



لے مشرک صاحب تو چند کورن کے ساتھ
 کھڑے ہوئے تو کشتی تشریف لے جائیں گے
 اور سامی بی کا ارادہ ہے کہ شپ کے سے سیانگ
 عزت و جبرجہ۔ ہر سیانگ و جزو میں منادی کرتے
 ہوتے کیا شپ کی طرف جان لکھیں۔ کیونکہ کیش شپ
 سے صرف دو جہتے کا راستہ ہے۔ اگرچہ تبت
 کے سفر میں تبت سے خطرناک بھی پیش آئیں گے
 تاہم امید ہے کہ جان کا خطرہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ مغربی
 تبت میں چند ایک لاکھ راتوں میں تاج پھرا
 فرض ہے کہ جب وہ ان خطرناک مقامات میں گزرے
 کرتے ہوئے باغیچے نہ پیدہ دھان کو روک پھینچیں
 اب میں زیادہ حالات تو نہیں کھنڈگا۔ کیونکہ
 امید ہے کہ سامی سندھ تبت کے واسطے ہر
 خودی متصل حالات بدینہ ناظرین کو دیکھ گھر چکے
 اس وقت ان کو مطلق فرصت نہیں۔ اس لئے
 میں چاہتا ہوں کہ فی الحال چند حالات ناظرین
 کی دلچسپی کے لئے تحریر کر دوں۔

راول ایکوٹش کے شکار لے والے چوہوں کی
 نسبت تو آپ پڑھ چکے ہیں پر میں ان کی
 نسبت کچھ تشویش کھتا چاہتا ہوں۔ یہ میڈیاتی تجربہ
 ہے کہ یہ چوہوں اپنی خوبصورتی میں مہلک اثر
 رکھتے ہیں۔ جب میرا گھمان پھاڑوں کی طرف ہوا
 تو ان کی خوبصورتی نے میرا دل بھال لیا۔ مگر ساتھ
 ہی سرور وار سے اور غنہ کی خامی ہوتے لگی۔
 اگر فضل خدا شامل حال نہ ہوتا تو نا معلوم کیا کچھ
 ہوتا یا نہ تھے۔ مگر تو بڑیاں یا اندہ ایسی ہی قسم کی
 چیزیں استعمال کر لیتے ہیں۔ مگر میرے پاس گودہ
 میں نہ تھی۔ البتہ خدا کا تارا ہا خدا سبھا لے ہوئے
 تھا۔ اس لئے اس مہلک سلاو نے والی دیکھا
 اگر فضل برہی اور اس کا قاتل ہا خدا کھانے تو

منزل مقصود پر پہنچا تو میں نے پس لازم ہے کہ ہم
 رہا کی برقی سناں کرتے ہوئے اور مہربان خداوند کا
 ہاتھ پکڑے ہوئے اس سلاو نے وال دیکھا ہے اسلئے
 گورکھ سناں میں جاواں ہوں۔

اور کچھ عرصہ ہوا کہ پادی کونک صاحب موشی میں
 منادی کرتے ہوئے کی غزبا میں جانگے وال میں
 تھے ایک عجیب شخص کو دیکھا جو مٹ کے اندہ خاموش
 بیٹھا تھا۔ وہ بہت ضعیف العمر لکھلکھلا ہوا
 ستارک الدنیا و مراض معلوم ہوتا تھا۔ یہ معلوم نہیں
 کہ وہ کہاں کا ہے اور کب سے کیوں گشتہ نہیں ہے
 مگر عجیب شخص معلوم ہوتا ہے کوئی سی رہا ہے۔
 کیونکہ پیشتر اس طرف مسطورین ہی اور کھنڈ کا ہوش
 رگڑکا اور وہاں کا تھا۔

چنانچہ تبت کے شہر چنگ میں چلے ایک سی
 راجو مکران تھا۔ اور راجو کے انتقال کے بعد لاڈل
 نے سیمیل کرارہیت کر لیا۔ یا سرحد پر ایک بہت
 پانی قبر سے جس کی بابت خیال کیا جاتا ہے کہ ایک
 سی کی قبر ہے۔ علاوہ ازیں اللہ میں ایک چٹان
 میں کھدی ہوئی صلیب کی تصویر مریدوں مشن
 کے ڈاکٹر شر صاحب مرحوم نے آبادی تھی۔ جو
 مشنری صاحب کے پاس موجود ہے۔

اس کچھ عرصہ ہوا کہ میں نے ایک پستی کے روج
 کی بابت پڑھا کہ وہ بڑا غلام تھا اور مردوں کو کھڑکڑا
 رومہ کھڑکڑا کر پکارتا تھا۔ اس راجو کے محل کے
 کھنڈرات اب تک موجود ہیں۔ اس کا مقولہ
 تھا کہ اگرچہ کچھ میں عورت کا دور و دو چہ ہے
 تو بڑے ہو کر اس سے پرہیز کرنا کیا ہے؟

۱۴۱ تبت میں شاوی کا عجیب دستور ہے کہ اگر
 راکھ رشتہ نہ ہو تو راکھ کا چاہنے والا مہینہ
 دوستوں کے شکار کی طرح گھات میں لگا رہتا ہے

کہ چوٹی راکھ کسی کام کے لئے گھرتے ہیں۔ اگرچہ
 تو راکھ کو نہ ہا کے گھرتے ہا تھیں۔ البتہ اس آد
 کی رشتہ سی ہوا فلو سی ہے۔ اگر کسی حاکم کی جود
 مرا لے تو اپنے بیٹے کی جود کو اپنی بیوی بھائی
 گریا کر باپ اور بیٹے دونوں کی ساٹھیں بیوی بھائی
 چنانچہ مغربی تبت میں ایک تبتی حاکم نے مال میں
 میں ایسا کیا ہے۔

رہائیت میں کوئی آدمی مر جاتا ہے تو اس کی
 لاش کو چند روز رکھ کر لاڈل اس پر بند و فیرو پڑھتے
 ہیں۔ اس کے بعد باقی اس کی لاش کو آگ میں
 جلا دیتے ہیں یا دفن دیتے ہیں۔ اور اگر کوئی
 کڑے کر کے پندوں کو کھلا دیتے ہیں۔ اور
 کبھی کبھی دلوں میں چینگ دیتے ہیں۔

یہ منہ غلات بدینہ ناظرین کے جانتے ہیں۔
 اور صرف پاکے کچھ اور بیان میں پیش کئے جائینگے
 ان چند واقعات کے کھنڈ کا مدعا یہ ہے کہ ناظرین
 اس کتاب کو لڑ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور
 یہیں دعا کریں کہ خدا اس میں سب کچھ جیسے بہت
 غور کیا اور بے غرض ہر شے اس ملک میں جیسے تاک
 جلد یہ تبت مسیح کا ہر جائے آمین ختم آمین و
 سہا اقصائی۔ آمین علی (تو متصل تبت)

تو کہ کیف و مرث

اگر کسی مشنری صاحب کو تجربہ کار شیخ یا سو پتہ نہ
 آئے اندر سیر یا و کشاپ کی ضرورت نہ تو تول کے
 پتہ پختہ کتابت کرے۔ مجھے برٹ اور شہر بنانے
 کچھ اپنے بڑے ہی راز اور سامی کے کاموں سے
 پوری واقفیت ہے اور ان کے متعلق حیرت انگیز وجود
 ہیں۔ پتہ یہ ہے۔ متلاشی روز گھر حضرت منور خدا
 خوش افشاں۔ لکویا نہ۔

0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30

